

ایشیائی ترقیاتی بینک

سیٹیل پراجیکٹ نمیبلیپر
کی
نظر ثانی اور جائزہ رپورٹ
برائے

پاکستان میں قومی ہمارا ہوں کو ترقی دینے کے شعبے میں سرمایہ کاری کا منصوبہ
ایشیائی ترقیاتی بینک قرضہ PAK-2231 (۲۲ فروری ۲۰۰۶)

فروری ۲۰۰۷



مخفف

- ADB - ایشیائی ترقیاتی بینک
- AP - متاثرہ فرد
- APCLC - متاثرہ فرد اور شہری رابطہ کمیٹی
- CWID - انفراسٹرکچر ڈویژن، شعبہ وسطی اور مغربی ایشیا
- GRC - تحفظات از کمیشن
- NHA - قومی ہائی وے اتھارٹی
- NHDSIP - قومی شاہراہ ترقیاتی شعبے میں سرمایہ کاری کا پراجیکٹ
- OSPF - خصوصی پراجیکٹ سہولت کار کا دفتر
- PRM - پاکستانی ریڈیٹنٹ مشن، ایشیائی ترقیاتی بینک
- RAR - نظر ثانی اور جائزہ رپورٹ -
- RP - دوبارہ آباد کاری / بحالی / نوکامنسوبہ

فہرست

ایگزیکٹو سمری

نقشہ

| صفحہ نمبر | | | |
|-----------|---------------------------------|---|-----|
| 1 | پس منظر | | I |
| 1 | منسوج | A | |
| 2 | شکایات | B | |
| 3 | اہلیت کا تعین | C | |
| 3 | نظر ثانی اور جائزہ | | II |
| 3 | مقاصد اور طریقہ کار | A | |
| 4 | معاملات کی نشاندہی | B | |
| 6 | مسائل کے حل کے امکانات کا جائزہ | C | |
| 7 | سفارشات اور مجوزہ لائحہ عمل | | III |
| 7 | انسدادی اقدام اور سفارشات | A | |
| 9 | مجوزہ لائحہ عمل | B | |
| | ضمیمہ جات | | |
| 11 | علاقہ کا نقشہ | 1 | |
| 12 | مقررہ مدت پر مشتمل لائحہ عمل | 2 | |
| 16 | کنسلٹنٹ کے کام کی تفصیل | 3 | |
| 19 | بنیادی قواعد و ضوابط | 4 | |
| 20 | مشاورت کا عمل اور شیڈول | 5 | |

ایگزیکٹو سمری

پاکستان میں قومی شاہراہ ترقیاتی شعبہ کی سرمایہ کاری کے پروگرام¹ کا مقصد علاقائی رابطے جوڑنا اور معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اس کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کئے جائیں گے۔ (i) قومی ادارہ برائے شاہراہ کی ادارہ جاتی استعداد کو بڑھا کر (ii) سڑکوں کے شعبے میں نئی پالیسیاں متعارف کروا کر، اور (iii) قومی شاہراہ کے جال کے انتہائی اہم اور تنگ حصوں میں بہتری لاکر۔ اس سرمایہ کاری کا منصوبہ ذیلی منصوبوں کے تین مرحلوں پر مشتمل ہے۔ ان نمونہ جاتی منصوبوں کا پہلا مرحلہ مجموعی طور پر 376 کلومیٹر لمبائی پر مشتمل ہے۔ پہلے مرحلے کا ایک مقام قومی شاہراہ نمبر 70 (N-70) مان مظفرگڑھ، پنجاب ہے۔ قرضے کے معاہدے پر 14 جون 2006 کو دستخط ہوئے اور یہ قرض 27 جولائی 2006 سے موثر ہو گیا۔ وطنی و مغربی ایشیائی انفراسٹرکچر ڈویژن (NHDSIP) منصوبہ کی نگرانی کر رہی ہے۔ آبادی کاری/تعمالی کے منصوبے کا مسودہ جو قومی ادارہ برائے شاہراہ نے ذیلی منصوبے N-70 مان مظفرگڑھ کے تفصیلی ڈیزائنوں کے جائزے کے بعد جولائی 2005 میں تیار کیا ہے، ایشیائی ترقیاتی بینک کی ویب سائٹ پر دیکھا جاسکتا ہے²۔

OSPF کو 9 ستمبر 2006 کو متاثرہ افراد مظفرگڑھ ہائی پاس متاثرین کمیٹی کی جانب سے شکایت موصول ہوئی۔ یہ کمیٹی 53 ارکان پر مشتمل تھی۔ دفتر نے 29 جنوری 2007 کو اس کمیٹی کو اہل قرار دیا۔ شکایت کنندگان نے اپنے تھنکھاتے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مظفرگڑھ ہائی پاس ان کی بے دخلی کا سبب بنے گا۔ زمین کے حصول اور دوبارہ آباد کاری کے عمل کی شفافیت سے متعلق انہیں معلومات حاصل نہیں ہیں اور ان کے نقصان کے مکمل ازالے کی یقین دہانی نہیں کرائی گئی۔ OSPF نے ان تھنکھاتے پر نظر ثانی کی اور ان کا جائزہ لیا اور اس نتیجے پر پہنچا کہ تمام فریقین (متاثرین، انفراسٹرکچر ڈویژن اور قومی ادارہ برائے شاہراہ) نے اس بات پر اتفاق کیا کہ درج ذیل معاملہ کی وضاحت ضروری ہے۔

i- ہائی پاس کی حالیہ سمت کے متعلق فیصلہ سازی کرتے وقت فیصلے کی بنیادوں، سفارشات اور اصولوں کی مزید وضاحت اور

ii- شکایت کنندگان کو باقاعدہ نظام کے تحت وقت پر اور موزوں معلومات کی فراہمی۔ OSPF کو یہ بھی معلوم ہوا کہ تینوں فریقین شکایت کنندگان کے مسائل کا حل تلاش کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔

شکایت کنندگان نے NHA، OSFP اور CWID کے ساتھ زبانی اور تحریری رابطوں میں یقین دلایا ہے کہ وہ معاملات کو تیزی سے حل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اپنے مسائل کا حل چاہتے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ وہ N-70 کے مخالف نہیں ہیں اور صرف یا ستمنا کی کہ ان کو ان کے حقوق سے محروم نہ کیا جائے۔ شکایت کنندگان، تاہم روزگار سے محرومی کے خدشے کا شکار ہیں۔ متاثرہ خواتین زیادہ غموگوشہات کا شکار تھیں کیونکہ ان کی معلومات مردوں کی نسبت کم تھی۔ چند متاثرین زیادہ مشتعل ہیں۔ حکومت پر انہیں کم بھروسہ ہے اور

1۔ فرمذیات PAK 2210 (SF) PAK 2231، پاکستان PAK 773 ملین ڈالر بائرنج 13 دسمبر 2005ء، 15 فروری 2006 کو منظور ہوئے۔

اس کے ساتھ ساتھ وہ خیال کرتے ہیں کہ NHA بھی ان کے مفادات کو مقدم نہیں رکھے گی۔ NHDSIP اور اس کا بحالی نوکا منصوبہ عمل درآمد کے ابتدائی مراحل میں ہیں اور ابھی تک کوئی مادی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ اس مرحلے پر اس مسئلے کا حل باقاعدہ اور مناسب حکومت کی فراہمی، مشاورت اور رہنمائی میں نظر آتا ہے۔

OSPF نے فریقین کو کہا ہے کہ وہ مئی 2007 کے دوسرے ہفتے میں ہونے والی ایک روزہ مشترکہ مشاورت میں کوئی لائحہ عمل ترتیب دیں۔ OSPF اس مشاورت میں سہولت کاری کی خدمات انجام دے گا جس میں درج ذیل امور طے ہونے چاہیں۔ (i) عمل میں شریک ہونے پر رضامندی (ii) ترجیحات کا دوبارہ تعین (iii) جو اقدامات اٹھانے ہیں ان پر اتفاق رائے (iv) بنیادی قواعد کو تسلیم کرنا اور (v) ایک شیڈول پر متفق ہونا جس کی بیرونی تمام فریق کریں۔ اس کو CWID-NHA کی مقرر کردہ مدت پر مشتمل لائحہ عمل کی بیرونی کرنی چاہیے۔ شکایت کنندگان کے گروپ میں خواتین ارکان شامل ہوں اور یہ لائحہ عمل ترجمہ ہونا چاہیے اور ریکارڈ کا حصہ بننا چاہیے۔

لائحہ عمل میں درج ذیل شامل ہونا چاہیے

- i- بعضی گجراتی موضع دوا بے بعضی ہجر انوائی موضع تلیری³ کے دیہات میں باقاعدہ عوامی حلوماتی مینٹنگ لایسے اوقات کا تعین کیا جائے جن میں لوگ آسانی سے شریک ہو سکیں۔ اس بات کو بھی یقینی بنانا چاہیے کہ خواتین کو موزوں حلومات فراہم کی گئی ہوں اور وہ ان مینٹنگ میں سڑک کے رخ سے متعلق مختلف تجاویز پیش کرنے والے شکایت کنندگان کے ساتھ شامل ہوں، اس کی نفاذ ہی کے اصول اور حفاظتی اقدامات مثلاً حفاظتی دیواریں برائے قبرستان، متاثرین کے لیے انڈر پاس جوائن کی اماںک (جو سڑک کی تعمیر سے دونوں اطراف میں تقسیم ہونی ہیں) تک رسائی کے لیے استعمال ہوتے ہیں
- ii- دوبارہ آباد کاری کے طریقوں، معاوضے کی شرح اور وقت طریقہ کاری کی نگرانی اور نقصانات کے ازالے کے میکیزم پر شکایت کنندگان سے رنجی عوامی گفتگو، اور
- iii- بحالی نوکے منصوبے کو از سر نو مرتب کرنے، اردو میں ترجمے اور متاثرین کو اس کی فراہمی اور بحالی نوکے منصوبے کے اردو خلاصے کو رجسٹرڈ اک کے ذریعے ہر متاثر ہر دن تک پہنچانے کے بعد شکایت کنندگان اور مقامی حکومت کے ساتھ رنجی اور عوامی سطح پر بات چیت۔

3۔ محوہ نگاہیں موضع تلیری کی قریبی آبادی میں، بعض ہجرستانوں اور ان کے بعضی ہجر انوائی کے ساتھ مطابقتی رشتہاتی سہولتوں میں شامل کیا جانا چاہیے۔ اس گورنر کے بارے میں ان کی رضامندی کے حصول کی ضرورت ہے۔

پس منظر

A- منصوبہ

- 1- پاکستان میں قومی شاہراہ ترقیاتی شعبہ کی سرمایہ کاری کے پروگرام¹ کا متعدد علاقائی رابطے جوڑنا اور معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اس کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کئے جائیں گے۔ (i) قومی ادارہ ہائے شاہراہ کی ادارہ جاتی استعداد کو بڑھا کر (ii) سڑکوں کے شعبے میں نئی پالیسیاں متعارف کروا کر (iii) قومی شاہراہ کے مجال کے انتہائی اہم اور تنگ حصوں میں بہتری لاکر۔ اس سرمایہ کاری کا منصوبہ ذیلی منصوبوں کے تین مرحلوں پر مشتمل ہے۔ ان نمونہ جاتی منصوبوں کا پہلا مرحلہ مجموعی طور پر 376 کلومیٹر لمبائی پر مشتمل ہے۔ پہلے مرحلے کا ایک مقام قومی شاہراہ نمبر 70 (N-70) ملتان مظفرگڑھ، پنجاب ہے۔ قرضے کے معاہدے پر 14 جون 2006 کو دستخط ہوئے اور یہ قرض 27 جولائی 2006 سے موثر ہو گیا۔ وطنی و غیرنی ایشیا کی انفراسٹرکچر ڈویژن کی نگرانی کر رہی ہے۔
- 2- آباد کاری/بھائی کے منصوبے کا مسودہ جو قومی ادارہ ہائے شاہراہ نے ذیلی منصوبے N-70 ملتان-مظفرگڑھ کے تفصیلی ڈیزائنوں کے جائزے کے بعد جولائی 2005 میں تیار کیا ہے، ایشیائی ترقیاتی بنک کی ویب سائٹ پر دیکھا جاسکتا ہے²۔ اس میں N-70 ملتان-مظفرگڑھ ذیلی منصوبہ سڑک اور بائی پاس شامل ہے۔ ویب سائٹ بتاتی ہے کہ نئے بائی پاس کے لیے زمین حاصل کرنا ہوگی۔ متاثرین کی آباد کاری کے منصوبے کے مطابق سڑک کے ساتھ موجود گاؤں کے متاثرہ گھرانوں کے 100 فیصد اثاثوں کا اور 20 فیصد سماجی و معاشی سروے کیا گیا ہے جس میں باقاعدہ ان تمام کی تعداد شمار کی گئی ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بنک کی غیر رضا کارانہ بھائی نوکی پالیسی (1995) کو مدنظر رکھتے ہوئے مشاورتی ورکشاپوں اور بنیادی و ثانوی متعلقہ افراد کے گروپ انٹرویو کا اہتمام کیا گیا۔ تفصیلی پیمائشی سروے مکمل کیا گیا اور متاثرین کو آباد کاری کے منصوبے سے آگاہ کیا گیا۔ اس منصوبے کا بیچ 5 بیان کرنا ہے کہ اشتقاق کا اصول اور آباد کاری منصوبے کی مقامی اور علاقائی دفاتر میں دستیابی سے متعلق اعلان مقامی اخبارات میں 30 جون 2005 کو شائع ہوا تھا۔ اس منصوبے کی نقول مقامی سرکاری دفاتر اور ملتان میں NHA کے رجسٹرڈ دفتر میں رکھوائی گئی تھیں۔ NHA کی سرکاری ویب سائٹ کو بھی اس منصوبے کی تفصیل بیان کرنی چاہیے تھی۔ آباد کاری کی سرگرمیوں میں متاثرہ افراد شہریوں پر مشتمل رابطہ کمیٹی (APCLC) اور "ازالہ جات کمیٹیوں" (GRCS) کے ذریعے شریک ہوں گے۔ پراجیکٹ مینجمنٹ آفس کی سطح پر ایک ماہر آباد کاری بھرتی کیا جائے گا جو دوبارہ آباد کاری کی سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا اور ان میں ربط پیدا کرے گا۔ دوبارہ آباد کاری کی سرگرمیوں پر عمل درآمد کے ذمہ دار ماہرین آباد کاری کو فیملڈ کی سطح پر بھرتی کیا جائے گا (پراجیکٹ پر عمل درآمد کا پونٹ) قومی ادارہ ہائے شاہراہ اپنے شعبہ آپریشن میں آباد کاری انفرکسٹام سے ایک ڈپٹی ڈائریکٹر کا تقرر کرے گا۔ جو زمین کے حصول کی تیاری اور بھائی نو دوبارہ آباد کاری منصوبے کی مجموعی طور پر رابطہ سازی کا کام کرے گا۔ آباد کاری حکام اور ماہرین کے متحرک ہونے کے بعد فوری طور پر نقصانات کے عمل ازالے کے کا نظام وضع کیا جائے گا۔

1- فرسٹ پبلسٹک PAK 2210 (SF) PAK 2231، پاکستان PAK انٹرنیشنل 773 ملتان، پاکستان 13 دسمبر 2005، 15 فروری 2006 کو منظور ہے۔

2- <http://ab.d.org/Documents/ResettlementPlans/PAK/national-highway-development-se edto /default.asp>

B- شکایت

1- شکایت کی تاریخ

3- 20 جون 2006 کو پاکستان ریڈیفنٹ مشن کو متاثرین کی جانب سے ایک شکایت موصول ہوئی جو اس نے قومی ادارہ برائے شہرات کو جواب دینے کی استدعا کے ساتھ CWID کو بھیجی۔ CWID نے ای میل کے ذریعے رابطے کی کوشش کی جو نہ ہوسکا۔ پاکستان ریڈیفنٹ مشن کی جانب سے متاثرین کے ساتھ رابطے کی کوشش بھی کامیاب نہ ہو سکی۔ NHDSIP کے پراجیکٹ ڈائریکٹر نے اپنے فیلڈ عملے کی وساطت سے متاثرین سے رابطہ کرنے کا وعدہ کیا۔ NHA نے اپنی ماہانہ رپورٹوں میں شکایت کنندگان کے ساتھ مشگلگو کے نتائج بیان کیے۔

4- SPF کے فز میں 9 ستمبر 2006 کو متاثرین کا ای میل پیغام موصول ہوا۔ OSPF نے شکایت وصولی کی رسید جاری کی اور CWID کے پراجیکٹ انسر سے رابطہ کیا تاکہ اس بات کی تصدیق ہو سکے کہ آیا CWID متاثرین کے ان تحفظات پر پہلے غور کر چکا ہے۔ OSPF متعدد کوششوں کے بعد متاثرین سے رابطہ کرنے میں کامیاب ہوا لیکن اس بات کا یقین کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا کہ کیا متاثرین OSPF سے اپنی خط و کتابت کو شکایت تصور کرتے ہیں؟ اس کے ساتھ ہی OSPF نے کتاچوں کا ایک سیٹ بھیج دیا، جس میں OSPF کی اردو میں فیلڈ گائیڈ بھی شامل تھی تاکہ طریقوں کی وضاحت ہو سکے اور متاثرین کو فیصلے کرنے میں رہنمائی حاصل ہو سکے۔ متاثرین نے 29 ستمبر 2006 کو اس پیکٹ کی وصولی کی تصدیق کی لیکن اس بات کی تصدیق نہ کی کہ ان کے ای میل پیغام کو شکایت کے طور پر لیا جائے۔ 10 نومبر 2006 کو OSPF کو کووٹر کے ذریعے ایک پیکٹ موصول ہوا جس میں اردو میں تحریر کردہ ایک خط اور دستخطوں پر مشتمل ایک فہرست شامل تھی۔ اس کے ساتھ متاثرین کے پاس کی کاروائی لف تھی اور شرکا کے نام لکھے تھے۔ ایک اور ای میل موصول ہوئی جس میں علانیے میں NHA کی برحق ہوئی سرگرمیوں پر تحفظات کا تذکرہ تھا۔ OSPF کو پورا یقین نہیں تھا کہ متاثرین اس کی خط و کتابت سمجھ پائے ہیں یا نہیں اس لیے فیصلہ کیا کہ ایک کسٹمنٹ کانفرس کرے جو شکایات کی چھان بین کرے۔ اس کام کے درج ذیل مقاصد تھے۔ (i)۔ فیلڈ میں جا کر شکایت کا ابتدائی جائزہ لے اور معاملات کے حل کے لیے حکومت اور CWID کی پیش رت کا بھی جائزہ لے اور (ii)۔ شکایت کنندگان کی OSPF کے طریقوں کے بارے میں رہنمائی کرے اور انہیں مشاورت فراہم کرے۔

5- کسٹمنٹ نے NHA اور متاثرین سے رابطہ کیا، دونوں کے ساتھ ملاقاتیں کیں، 22 اور 27 دسمبر کے دوران منسومے کے علاقے کا دورہ کیا اور دسمبر 2006 کے اواخر میں اپنی رپورٹ پیش کی۔ اس نے تصدیق کی کہ متاثرین OSPF کے ساتھ اپنی خط و کتابت کو شکایت کا درجہ دینا چاہتے ہیں اور انہوں نے رازداری کی درخواست نہیں کی۔

2- شکایت کے معاملات

6- کسٹمنٹ کی شکایت سے متعلق چھان بین جس کی بنیاد متاثرین کی OSPF سے خط و کتابت پر ہے، درج ذیل ہے۔ متاثرین کا ایک گروپ جس کا تعلق (i) کی گجا، موضع دوآب، (ii) گاؤں بستی انجرا، موضع تلیری، اور (iii) محمود بیگ سٹائلر موضع تلیری کی قریبی آبادی سے ہے

نے متعدد دخطوط کے ذریعے NHA کے چیئرمین کو اپنے تخطیلات سے آگاہ کیا ہے کہ مظفر آباد ہائی پاس جو کہ N-70 مظفر گڑھ سڑک میں بہتری لانے کا حصہ ہے، ان کی بے دخلی کا باعث بنے گا۔ یہ گروپ خود کو کینی برائے متاثرین مظفر گڑھ ہائی پاس (شکایت کنندگان) کہلاتا ہے اور 53 ارکان پر مشتمل ہے۔ ان کا پرانا نمائندہ نومبر 2006 میں وفات پا گیا۔ گروپ نے 21 جنوری 2007 کو اپنا نیا نمائندہ منتخب کر لیا۔ میٹنگ کی کاروائی اور شرکاء کی فہرست OSPF کے دفتر میں موجود ہے۔

7- متاثرین نے OSPF، NHA اور کنسٹنٹ کے ساتھ خط و کتابت میں جو معاملات اٹھائے وہ یہ ہیں۔ (i) سڑک کا متبادل رخ (realignment) تاکہ انہیں بے دخلی سے بچایا جاسکے۔ (ii) زمین کے حصول اور آباد کاری کے عمل میں مکمل شفافیت، اور ان دو عناصر سے متعلق جاری سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات، اور (iii) زمین اور دیگر املاک کا مارکیٹ نرخوں پر مکمل معاوضہ جو یک مشت اور زمین کے قبضے سے پہلے ادا کیا جائے۔

C- اشتقاق/اہلیت کا تعلق

8- اشتقاق کے تعین کی بنیاد 23 تا 27 جنوری 2007 کے دوران پراجیکٹ علاقے کے دورے، منصوبے کی تکمیل کے ذمہ دار اداروں اور شکایت کنندگان کے ساتھ بات چیت سامنے آنے والی شکایات پر رکھی گئی۔ OSPF نے 29 جنوری 2007 کو شکایات کو اہل قرار دیا اور شکایت کنندگان اور CWID کو اس بارے میں آگاہ کیا۔ شکایت کنندگان نے دوبارہ اس بات کی تصدیق کی کہ رازداری کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

II- نظر ثانی اور جائزہ

A- مقاصد اور طریقہ کار

9- OSPF کا کردار معاملے کے مختلف حصہ داروں کے بیان کردہ مسائل کے حل کی راہ ہموار کرنا، اور مشاورتی عمل کا آغاز اور رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ OSPF، NHDSIP کے فریقین کو ان کے معاملات حل کرنے کے لیے درج ذیل طریقوں سے مدد فراہم کرتا ہے۔ i- شکایت کنندگان کو فیصلہ سازی کے لیے موافق ماحول کی فراہمی، انہیں ملاقات کے ورثہ عملی بنانے کے مواقع فراہم کرنا اور انتہائی ضروری معلومات کا حصول اور ii- ایسی صورت حال پیدا کرنا جس میں معاملے میں شریک تمام فریقین قابل عمل حل تک پہنچ سکیں۔ یہ OSPF کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام فریقین سے عزت و احترام سے پیش آئے، ان کے مفادات کا خیال رکھے اور منصفانہ طریقہ کار کی یقین دہانی کرائے۔ OSPF کا یہ کام نہیں کہ وہ غلط یا صحیح کے متعلق فیصلہ کرے، مسائل حل کرے، سچائی کا کھوج لگائے یا کسی ایک فریق کے حق میں مصالحتی کردار ادا کرے۔ اس نظر ثانی اور

جائزہ رپورٹ کا مدعا نہیں کہ وہ NHDSIP سے متعلق کسی معاملے پر حتمی فیصلہ دے۔ فریقین کے کسی گروپ یا فرد کی جانچ کرے، باسٹا رٹاٹ پر مشتمل کوئی فہرست پیش کرے کہ معاملات کو کیسے حل کرنا ہے۔ اس رپورٹ کا مقصد فریقین کو ایک دوسرے کے عزائم اور تخففات کو سمجھنے میں مدد فراہم کرنا اور ان تخففات کو دور کرنے کے مختلف راستوں پر غور و فکر میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ اسی تناظر میں یہ رپورٹ آزادانہ غیر جانبدارانہ جائزہ پیش کرتی ہے۔ یہ رپورٹ شکایت کنندگان اور CWID کو اردو اور انگریزی میں پہلے پیش کی جا رہی ہے تاکہ دفعہ جب شکایت کنندگان مشاورتی عمل کے جاری رکھنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں اور اگر شکایت کنندگان اور CWID دونوں اتفاق کرتے ہیں تو یہ رپورٹ حکومت کو بھی پیش کر دی جائے گی۔

10- نظر ثانی اور جائزہ (مشاورتی عمل کا چوتھا مرحلہ) کی بنیاد (i)۔ کسٹمانٹ کی قبل از اہلیت سکریننگ رپورٹ⁴ (ii) شکایت کنندگان کی جانب سے فراہم کردہ دستاویزات (iii) RP-دبا رہا آباد کاری/بھائی، ٹوکا کاٹھو بہ (iv) OSFP کے استحقاق مشن کے نتائج، بشمول شکایت کنندگان اور NHA سے سیر حاصل بات چیت اور مذکورہ مقام کے دورے، اور (v) CWID کے خصوصی جائزہ مشن 29 فروری تا 3 فروری 2007 کے نتائج پر ہے

B معاملات کی تازگی

- 11- شکایت کنندگان کی جانب سے پیش کردہ معاملات جن کی OSFP کے استحقاق مشن کے دوران تصدیق ہوئی یہ ہیں
 - i- بائی پاس کی از سر نو سٹ بندی
 - ii- از سر نو آباد کاری اور نقصانات کا معاوضہ، اور
 - iii- معلومات اور نتائج مشاورت

1. بائی پاس کی از سر نو سٹ بندی

12- شکایت کنندگان نے NHA اور CWID سے استدعا کی کہ وہ بائی پاس کی سٹ میں تہہ بلی پر غور کریں تاکہ ان کے گھروں اور دیگر املاک کو تباہ ہونے سے بچایا جاسکے۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کو ان کی درخواست پر فیصلے کے بارے میں مطلع نہیں کیا گیا ہے تاہم وہ محسوس کرتے ہیں کہ حایہ مینوں میں کی جانے والی سرگرمیاں (i) بائی پاس کی قبیری حدود کا تعین، (ii) پنجاب گزٹ میں زمین کے حصول سے متعلق شائع ہونے والا نوٹس، اور (iii) ان کی رہائش گاہوں پر نوٹس چسپاں کرنے کا واضح مطلب یہی ہے کہ ڈیرا کن میں تہہ بلی کی ان کی درخواست کو مسترد کر دیا گیا ہے۔

13- NHA سے حاصل کردہ معلومات کے مطابق، بائی پاس کے تفصیلی ڈیزائن کے دوران سڑکوں کے ڈیزائن میں تبدیلی کی تبادلہ تھا اور پورے غور کیا گیا تھا۔ لیکن یہ محسوس ہوتا ہے کہ (i) موجودہ ڈیزائن میں شمالی سمت میں ریلوے لائن اور اسٹیشن کی موجودگی کی وجہ سے تبدیلی نہیں کی جاسکتی، (ii) کچھ بستی کے گھر اور چھوٹی دکانیں موجودہ ڈیزائن کی سمت بندی ساتھ واقع ہیں (iii) سڑک کی موجودہ سمت بندی کے ساتھ ایک بڑی ٹیکسٹائل فیکٹری موجود ہے، (iv) ریت کے بلند ٹیلوں کے ساتھ سڑک کے تعمیراتی اور سماجی طور پر قابل عمل نہیں ہے اور (v) شکایت کنندگان کی اس تجویز سے کہ سڑک کو 200 میٹر جنوب کی سمت میں منتقل کر دیا جائے دوسری آبادیاں متاثر ہوں گی۔

2- ازسرنو آباد کاری اور نقصانات کا معاوضہ

14- شکایت کنندگان کو خدشہ ہے کہ اگر بائی پاس کا رخ تبدیل نہ کیا گیا تو وہ روزگار سے محروم ہو جائیں گے۔ وہ اس بات پر بھی افسوس پریشان ہیں کہ انہیں گھروں سے نکال کر درجہ رکھ دیا جائے گا۔ انہیں ڈر ہے کہ یہ معاوضہ سسرے سے ادا نہیں کیا جائے گا، وقت پر نہیں دیا جائے گا۔ قسطوں میں ادا ہونے کی بجائے انہوں نے درخواست کی کہ انہیں مناسب طریقے سے منصفانہ معاوضہ ادا کیا جائے لیکن انہیں ابھی تک نہیں بتایا گیا کہ انہیں کس قدر معاوضہ ادا کیا جائے۔ خواتین 5 پیجنے سے قاصر ہیں کہ حکومت اپنی زمین جو کہ بقول ان کے بکثرت ہے استعمال کیوں نہیں کرتی اور اس کے بجائے غریب لوگوں کو روزگار سے محروم کر رہی ہے۔ خواتین کا خیال ہے کہ اگر ایک دفعہ بائی پاس تعمیر ہو جاتا ہے تو انہیں بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وہ کہتی ہیں کہ ان کے پاس کہیں اور جانے کی جگہ نہیں ہے۔ وہ پوچھتی ہیں کہ ان کے درخت اور کھیت انہیں اچھی آمدنی فراہم کرتے ہیں لیکن جب وہ ان سب سے محروم ہو جائیں گی تو ان کا کیا بنے گا یہ درخت بچوں کی طرح ہوتے ہیں جن کو نشوونما کے لیے بہت زیادہ دیکھ بھال اور وقت درکار ہوتا ہے۔ وہ راحت کا سبب تب ہی بنتے ہیں جب وہ بڑے ہو جائیں۔ ان کے لیے یہ تصور کرنا محال ہے کہ چار روپے شاہراہ اور بائی پاس میں گھرے ہوئے ان کے گاؤں میں ان کے بچے کیسے بحفاظت سکول تک پہنچ سکیں گے یا ان کے مال مویشی ان مصروف سڑکوں کو کیسے عبور کر سکیں گے۔

15- قومی ادارہ ہائے شاہراہات نے OSPF کو بتایا کہ معاوضے کا تخمینہ ابھی تک لگایا جا رہا تھا اور حکام کی منظوری کے بغیر اس کو مسترد نہیں کیا جاسکتا تھا۔ NHA اور OSPF کے درمیان یہ معاہدہ طے ہے کہ زمین کے حصول اور آباد کاری کے منصوبے پر قابل نفاذ قوانین اور غیر رضا کارانہ آباد کاری پلان سے متعلق ایسی ہی ترتیباتی بنک کی پالیسی کے مطابق اور اس کے ساتھ ساتھ ازسرنو آباد کاری کے فریم ورک اور آباد کاری کے مطابق عمل ہو گا۔ CWID نے 29 جنوری 2007 کو NHA کو مشورہ دیا کہ وہ زمین کے حصول اور آباد کاری کے معاملات کو حل کیے بغیر ترقیاتی کام کا آغاز نہ کرے۔

3- معلومات اور مشاورت

16- شکایت کنندگان کا خیال ہے کہ انہیں ماضی میں مکمل ضروری معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ بعض اوقات وہ اخبار میں ہائی پاس کے بارے میں کوئی مضمون پڑھتے ہیں یا ٹی وی پر ہلکارا ہے بگا ہے دور سے کرتے ہیں جس کے دوران تھوڑی بہت معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ شکایت کنندگان نے قومی ادارہ برائے شہرہات 6 سے تفصیلی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی تاہم ان کا کہنا ہے کہ ان کی درخواستوں کو تحریری طور پر جواب نہیں دیا گیا۔ شکایت کنندگان سے حد بندی کے تعین (ضمیمہ 1) کے بعد ہائی پاس کے رخ کا نقشہ بنا کر اپنی اہلک کا پینچنے والے لمبہ نقصان کے متعلق بھی معلومات طلب کیں۔ یہ معلومات فراہم کرنے کے بجائے ان کے لیے مزید پریشانیاں پیدا ہو گئیں۔

17- NHDSIP کے پراجیکٹ ڈائریکٹر، ملتان نے باقاعدہ مشاورتی عمل شروع کرنے پر رضامندی کا اظہار کیا۔ اور OSPF کو یقین دہانی کرائی کہ متاثرین کو مناسب طور پر مطلع کیا جائے گا۔ CWID اور NHA نے اس بات پر اتفاق کیا کہ NHA مناسب عمل کی پیروی کرے گی۔ CWID نے NHA سے اس بات کی تصدیق حاصل کی کہ نقصانات کا اندازہ لگانے کے طریقوں کا ترجیحی طور پر تعین کیا جائے گا اور ان پر عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی جائے گی۔ ان میں APCLC اور GRCS شامل ہیں جیسا کہ آباد کاری منصوبے (دیکھیں پیرا نمبر 2) میں اتفاق کیا گیا تھا۔

C- مسائل کے حل کے امکان کا جائزہ

18- شکایت کنندگان نے OSPF، NHA اور CWID کے ساتھ زبانی اور تحریری طور پر خط و کتابت میں بار بار یقین دہانی کرائی کہ وہ معاملات کے ترمیمی عمل میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ گذشتہ وقت و شنید اور اپنے مسائل کا حل چاہتے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ وہ N-70 کے خلاف نہیں تھے۔ اپنے ملک کی ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، انہوں نے صرف یہ کہا ہے کہ انہیں ان کے حقوق سے محروم نہ کیا جائے۔ شکایت کنندگان تاہم روزگار سے محرومی کے خدشے کا شکار ہیں۔ متاثرہ خواتین زیادہ شکوک و شبہات کا شکار تھیں کیونکہ ان کی معلومات مردوں کی نسبت کم تھی۔ چند متاثرین زیادہ مشتعل ہیں۔ حکومت پر انہیں کم بھروسہ ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ خیال کرتے ہیں کہ NHA بھی ان کے مفادات کو مقدم نہیں رکھے گی۔

19- NHDSIP اور اس کا بحالی نوکامنسو چل در آمد کے ابتدائی مراحل میں ہیں اور ابھی تک کوئی مادی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ اس مرحلے پر اس مسئلے کا حل باقاعدہ اور مناسب معلومات کی فراہمی، مشاورت اور رہنمائی میں نظر آتا ہے۔ اعتماد کا رشتہ قائم کرنے کی بنیاد بھی یہی عوامل ہیں۔ CWID کے خصوصی جائزہ شن کی وجہ سے واضح اور مقررہ مدت کے حامل معاہدے عمل آتے ہیں۔ NHA نے مقررہ مدت کے حامل لائحہ عمل پر عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی ہے جس میں یہ شامل ہوں گے (i) تھکھلات پر عملدرآمد کا طریقہ کار، (ii) آبادی کاری منصوبے کا اردو ترجمہ اور تمام

متاثرین کو اس سے آگاہ کرنا، (iii) شکایت کنندگان کی ازسرنورخ بندی کی درخواستوں کا جواب دینا، (iv) منسو بے میں شریک اور متاثرہ فریقین کی بھرپور دوبارہ مشاورت جس میں شکایت کنندگان کے ساتھ ساتھ میں متبادل رخ بندیوں کا جائزہ شامل ہو، اور اس بات کا مظاہرہ کیا گیا ہو کہ NHA نے ایسی رخ بندی کا انتخاب کیا ہے۔ جس سے مقامی آبادیاں کم سے کم متاثر ہوں گی، اور تکنیکی و معاشی طور پر قابل عمل ہوگا، اور (v) آبادکاری منسو بے میں ضروری ردوبدل اور ازسرنو بنائے گئے۔ آبادکاری منسوبوں کا اردو ترجمہ، متاثرین کو اس کی دستیابی اور رجسٹر ڈاٹک کے ذریعے نئے آبادکاری منسو بے کا خلاصہ ہر متاثرہ فرد کو بھیجا جائے۔ مقررہ مدت کا حامل یہ بلا عمل ضمیمہ 2 میں ہے۔

20۔ شکایت کنندگان سے حاصل کردہ حالیہ معلومات کے مطابق NHA اس وقت متاثرہ افراد کے ساتھ انفرادی طور پر مسلسل رابطے میں ہے۔ تمام یوں محسوس ہوتا ہے کہ ان رابطوں کی منسو بہ بندی نہیں کی گئی اور میٹنگوں کا انعقاد جوامی سطح پر نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے متاثرہ افراد نے ان کا تخریقہ مقدم نہیں کیا بلکہ وہ اس عمل کو دباؤ کا ایک ہتکنڈہ سمجھتے ہیں جس میں تیزی بات چیت کی گنجائش نہیں ہے۔ چند روز قبل شکایت کنندگان کے نمائندے نے OSPF کو مطلع کیا کہ NHA کے دباؤ کے ہتکنڈوں کی وجہ سے شکایت کنندگان کی فہرست میں شامل گاؤں ٹھرانوں کی زیادہ تر متاثرین نے کسی معاہدہ پر دستخط کر دیے ہیں۔ اس دستاویز کے مندرجات ابھی تک منظر عام پر نہیں آئے۔ متاثرین کے نمائندہ کو اس میں شامل نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس نے معاہدے کو دیکھا ہے۔ اس کی وجہ سے متاثرہ افراد میں بے چینی اور عدم بھروسے کی فضا مزید بڑھ گئی ہے۔

III - سفارشات و مجوزہ الاجراءات

A- انسدادی اقدام اور سفارشات

21۔ **بائی پاس کی ازسرنورخ بندی**۔ شکایت کنندگان کا خیال ہے کہ بائی پاس کی سمت میں تبدیلی سے ان کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ اگر NHA یہ کر سکتی ہو تو وہ آبادکاری اور دیگر نقصانات سے متاثر نہیں ہوں گے۔ اس وقت مرکز کے رخ سے متعلق ان کی معلومات کا ذریعہ محض ایک نقشہ ہے جو کہ انہوں نے خود بنایا ہے۔ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ آیا یہ نقشہ درست ہے اور اس میں حال میں ہونے والی پیش رفتیں شامل ہیں۔ ان میں یا حس شدت کے ساتھ پایا جاتا ہے کہ بائی پاس کا موجودہ ڈیزائن ان کے لیے نقصان کا باعث ہے کیونکہ زیادہ اثر افراد NHA کے فیصلوں پر اثر انداز ہوئے ہیں۔ اس بات کی ضرورت ہے (i) رہنما اصولوں، حالیہ ڈیزائن کی نشاندہی کے ضمن میں تکنیکی اور معاشی ضرورتوں کی وضاحت؛ (ii) حالیہ ڈیزائن سے پہلے کے وہ متبادل ڈیزائن جن پر غور کیا گیا، ان کی وضاحت؛ (iii) نقشہ فراہم کرنا جس میں متبادل راستے اور حالیہ ڈیزائن دکھایا گیا ہو؛ اور (v) حالیہ ڈیزائن سے متعلق شکایت کنندگان کے سوالات اور ردوبدل کی تجاویز پر عمل۔ اس سرگرمی کو COVID اور NHA کے متعلقہ الاجراءات میں پہلے سے ہی تجویز کیا گیا ہے کیونکہ سرگرمی نمبر 13 ملکہ طور پر 22 مارچ 2007 تک مکمل ہو جائے گی۔

22۔ **ازسرنو آبادکاری اور نقصانات کا معاوضہ**۔ NHA اور COVID تصدیق کرتے ہیں کہ زمین کے حصول اور بجائی کی تیاری کے لیے ضروری سرگرمیوں پر جیسا کہ کامی منسو بے میں اتفاق کیا گیا تھا پر عمل درآمد کیا جائے گا، اور یہ کہ بجائی آبادکاری کے بنیادی اور رہنما اصولوں پر عمل کیا جائے گا۔

- (i) - متاثرہ افراد کی بیان کردہ تعریف کے مطابق ان میں وہ شامل ہیں جو پراجیکٹ سڑکوں کی متبری اور یا اپ گریڈیشن کے نتیجے میں زمین، مکانات، مختلف ادوی ڈھانچوں، درختوں، فصلوں، کاروباروں، آمدنی اور دیگر مالا مال سے محروم ہو جائیں گے؛
- (ii) - تمام متاثرہ افراد کو قطع نظر اس کے کہ زمین کی ملکیت کے اعتبار سے ان کا کیا قبضہ ہے، نقد معاوضے اور بجائی میں مدد کے مساوی طور پر اہل ہوں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان کی حالت بہتر نہیں تو کم از کم ایسی ضرور ہو جیسی اس منصوبے کی عدم موجودگی میں ہوگی؛
- (iii) - معاوضے کا ہیکل تمام نقصانات کو Replacement Cost کی عکاسی کرے گا۔ (جیسا کہ زمین، فصلیں، درخت، ڈھانچے، کاروبار، آمدنیاں وغیرہ)؛
- (iv) - تقویری ٹیکوں کے لیے ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے NOC جاری کرنے سے پہلے پہلے معاوضہ اور بجائی کا عمل تسلی بخش طور پر مکمل کر لیا جائے؛
- (v) - ایشیائی ترقیاتی بینک کو منظم طریقے سے مطلع کیا جائے گا اور پراجیکٹ کے بارے میں مشاورت کی جائے، اور بجائی منصوبے کی متاثرہ افراد اور مقامی آبادیوں کو اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں دستیابی کو یقینی بنایا جائے؛ اور مشاورتی عمل میں نہ صرف متاثرہ افراد کو شامل کیا جائے گا بلکہ ملحقہ آبادیوں، علاقے کی مقامی حکومتوں جہاں یہ منصوبے جو جو ہیں، کے نمائندوں مقامی آبد کیے سرکردہ افراد اور مقامی حکومت (شملی تحصیل) اور مقامی آبادی کی تنظیموں کو بھی شامل کیا جائے۔ غیر محفوظ گروپ (غربت کی تسلیم شدہ کیر سے نیچے زندگی گزارنے والے گھرانے، معذور، ضعیف العمر یا ایسے گھرانے جن کی سربراہ خواتین ہوں) کی نشاندہی کرنی چاہیے اور انہیں مناسب مدد فراہم کی جانی چاہیے۔ تاکہ وہ اپنے معیار زندگی میں قابل ذکر بہتری لاسکیں۔ 7۔

23۔ **معلومات و مشاورت:** اس وقت تک شکایت کنندگان پاکستان کے قانونی نظام، ایشیائی ترقیاتی بینک کی آباد کاری پالیسی، اپنی صورت حال اور اپنے حقوق بطور متاثرین سے لگ بھگ مکمل طور پر لاعلم ہیں وہ نہیں جانتے کہ 70-INA یا پی پاس کا ڈیزائن کس سطح پر ہے نہ ہی وہ یہ جانتے ہیں کہ وہ کون سے ٹھوس اقدامات ہیں جن کو بجائی اور معاوضے کے عمل سے پہلے حتمی شکل دینے کی ضرورت ہے۔ متاثرین بالخصوص شکایت کنندگان کو ابتدائی معاملات کے بارے میں آگاہ کرنے کی فوری ضرورت ہے۔ انہیں جائزہ رپورٹ، نقشہ اور طے شدہ سرگرمیوں کا واضح شیڈول موزوں طور پر منظمی تناظر کو مد نظر رکھتے ہوئے فراہم کرنا چاہیے۔ CWID اور NHA کا منتقلہ لائحہ عمل اور مختلف سرگرمیوں کی حتمی تاریخیں جو کہ شکایت کنندگان سے براہ راست متعلق میں بھی جھجوانے کی فوری ضرورت ہے آنے والے مہینوں میں NHA سے مسلسل رابطہ اور فالو اپ اور پراجیکٹ ایریا کے گاہے بگاہے دورے ضروری ہوں گے۔ CWID اس خاص شکایت کے ضمن میں NHA کے ساتھ روزمرہ رابطوں کا کام پاکستان ریڈیڈنٹ مشین کو سونپنے پر غور کر سکتی ہے، مثال کے طور پر پراجیکٹ پر عمل درآمد کا سبب ماہر (انفراسٹرکچر) OSPF نے قریبی رابطے کے لیے ایک کنسٹنٹ (OSPF کنسٹنٹ) کا تقرر کیا ہے تاکہ OSPF اور شکایت کنندگان کے درمیان بروقت رابطوں کو یقینی بنایا جاسکے اور

کہیں زبان کا مسئلہ رکاوٹ نہ بنے⁸۔ یہ کنسلٹنٹ، جناب وقار عباس، شکایت کے استحقاق سے قبل کی چھان بین، OSPF کے استحقاق مشن کے جائزے کا کام کر رہے ہیں۔ شکایت کنندگان انہیں جانتے ہیں اور ان پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ان کی ذمہ داریاں ان کے کام سے متعلق تفصیل (ضمیمہ 3) میں بیان کی گئی ہیں۔ OSPF کی ذمہ داریوں اور آزاؤں کو راز اور ان کنسلٹنٹس کے کام کے لحاظ سے جن کا تقرر CWID نے کیا ہے اور جو پراجیکٹ پر عمل درآمد کے ضمن میں کی جانے والی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ کے ذمہ دار ہیں، وضاحت کی ضرورت ہوگی۔

B- مجوزہ لائحہ عمل:

24- CWID اس عمل میں سہولت کار کا کردار ادا کرے گا تاکہ فریقین کسی لائحہ عمل پر متفق ہو سکیں۔ یہ تجویز کیا گیا کہ شکایت کنندگان⁹ NHA، CWID مقامی حکومت کے نمائندوں¹⁰ کی شمولیت کے ساتھ مئی 2007 کے دوسرے ہفتے کے دوران حصہ داروں کی ایک روزہ مشترکہ مشاورت میں لائحہ عمل ترتیب دیں۔

25- مشاورت سے حاصل ہوگا۔ (i) عمل میں شرکت کی رضامندی کی تصدیق؛ (ii) ترجیحات کی نئے سرے سے تصدیق؛ (iii) جو اقدامات اٹھائے جانے ہیں ان پر اتفاق؛ (iv) بنیادی اصولوں¹¹ کو تسلیم کرنا؛ اور (v) شیڈول پر اتفاق جس کی تمام فریقین کو بیرونی کرنا ہوگی۔ تمام اقدامات NHA-CWID کے متفقہ ایکشن پلان (ضمیمہ 2) کے تحت ہونے چاہئیں۔ CWID کے مطابق، بحالی منسوخ کر کے کو حتمی شکل دینے میں ابھی NHA کو مزید 14 ہفتے گئے OSPF کے مشاورتی عمل بعد، اور تمام فریقین کی دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے اس لائحہ عمل پر کسی عملیات کے بغیر عمل درآمد کیا جاسکتا ہے۔ مجوزہ مشاورتی عمل، اور شیڈول ضمیمہ 5 میں ہے۔

26- OSPF کا کنسلٹنٹ ایک قانون سہولت کار، ترجمہ کرنے والے دو افراد (ایک مرد، ایک خاتون)، اور ریکارڈ ممبر کرنے والوں (ایک خاتون اور ایک مرد) کی مدد سے معاملے سے متعلق فریقین کی مشاورت کا اہتمام کرے گا۔

9- معاملے کے تناظر میں کسی مشاورت میں خواتین حکومت کنندگان کی شرکت بھی ہونے کے لئے ان کا بطور معاون اور کلنگر وپ سیشن کرنا ہوا، اور وہ اپنا تاہم سہولت کار نہیں۔
10- مقامی حکومت کا سب سے پہلا اجلاس 17 جون کو ہوا، جس میں کلنگر وپ سیشن کے متعلق خواتین اور خواتین کے ساتھ 10 بجے سے تعلق رکھنے والے کلنگر وپ سیشن کے متعلق خواتین حکومت کے خواتین کی حیثیت سے مشاورت میں شرکت کیا جائے۔
11- بنیادی اصولوں کا گورنر ہٹ نمبر 4 میں شامل ہے۔

لائحہ عمل میں درج ذیل شامل ہونا چاہیے

- i- بہتی کچرہ، موضع دوآب، بہتی انجرائی، موضع تلیری¹² کے دیہات میں باقاعدہ عوامی معلوماتی میٹنگز ایسے اوقات کا تعین کیا جائے جن میں لوگ آسانی سے شریک ہو سکیں۔ اس بات کو بھی یقینی بنانا چاہیے کہ خواتین کو موزوں معلومات فراہم کی گئی ہوں اور وہ ان میٹنگز میں سڑک کے رخ سے متعلق مختلف تجاویز پیش کرنے والے شکایت کنندگان کے ساتھ شامل ہوں، اس کی نفاذی کے اصول اور حفاظتی اقدامات مثلاً حفاظتی دیواریں برائے قبرستان، متاثرین کے لیے انڈر پاس جو ان کی املاک (جو سڑک کی تعمیر سے دونوں اطراف میں تقسیم ہوئی ہیں) تک رسائی کے لیے استعمال ہوتے ہیں
- ii- دوبارہ آباد کاری کے طریقوں، معاوضے کی شرح اور وقت طریقہ کار کی نگرانی اور نقصانات کے ازالے کے میکنیزم پر شکایت کنندگان سے رومی عوامی گفتگو، اور
- iii- بحالی، نو کے منصوبے کو از سر نو مرتب کرنے، اردو میں ترجمے اور متاثرین کو اس کی فراہمی اور بحالی، نو منصوبے کے اردو خلا سے کوریجسڈ ڈاک کے ذریعے ہر متاثر فرد تک پہنچانے کے بعد شکایت کنندگان اور مقامی حکومت کے ساتھ رومی اور عوامی سطح پر بات چیت۔

12۔ مورنگھٹا سٹریٹس کمیونٹی کی قریبی آبادی میں، انڈسٹریل ایریا اور بہتی انجرائی کے ساتھ مطابقتی تعدادنی سیشنوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس سیشن کے بارے میں ان کی رضا مندی کے حصول کی ضرورت ہے۔

ضمیمہ

معینہ مدت کا ایکشن پلان (جیسا کہ CWID اور NHA نے اتفاق کیا)

| نمبر شمار | مطلوبہ اقدامات ہونے تک | مقررہ تاریخ |
|-----------|--|---------------|
| 1- | NHA ٹھیکیداروں کو ایسے علاقوں میں تیز رفتاری کام کے آغاز کی اجازت نہیں دے گی جہاں زمین کے حصول اور بحالی کے منصوبہ کی ضرورت ہے۔ | غیر معینہ |
| 2- | ایشیائی ترقیاتی بینک کے تمام منصوبوں کے تحت بحالی، نو کے منصوبوں کو NHA کی ویب سائٹ پر جاری کیا جائے۔ | 15 فروری 2007 |
| 3- | NHA ایک فیزیکل حکم ہاسے کے ذریعے ایشیائی ترقیاتی بینک کے منصوبہ پر کام کرنے والے عملے کو بحالی، نو منصوبہ پر پختی سے عمل درآمد کی ہدایت جاری کرے گا۔ | 22 فروری 2007 |
| 4- | متاثرہ افراد اور شہری رابطہ کمیٹی (APCLS) کا قیام اور پہلی میٹنگ کا انعقاد۔ میٹنگ کی کارروائی ایشیائی ترقیاتی بینک کو بھجوائی جائے گی۔ | 7 مارچ 2007 |
| 5- | تحفظات کے ازالے کی کمیٹی (GRCS) کا قیام اور اس کے فعال ہونے کو یقینی بنانا اور متاثرہ افراد کی شکایات کی وادری کے لیے میٹنگ کا انعقاد۔ میٹنگ کی کارروائی کی رپورٹ ایشیائی ترقیاتی بینک کو بھجوائی جائے گی۔ | 7 مارچ 2007 |
| 6- | پراجیکٹ مینجمنٹ آفس میں آباد کاری سے متعلق اعداد و شمار کی تیاری کا آغاز اور زمین کے حصول اور آباد کاری نو سے متعلق پراجیکٹ منسبرائے عمل درآمد سے تمام معلومات کا حصول۔ | 7 مارچ 2007 |
| 7- | NHA سرمایہ ذبیادوں پر مانیٹرنگ نظام کے قیام کا آغاز کر دے گی جس میں پراجیکٹ مینجمنٹ آفس میں تعینات ماہر آباد کاری شریک ہو گئے۔ NHA 2007 کی پہلی سرمایہ سے زمین کے حصول اور آباد کاری سے متعلق سرگرمیوں کے تمام پہلوؤں کی پراگریس رپورٹیں تیار کرے گی۔ | 7 مارچ 2007 |
| 8- | (NHA) آباد کاری منصوبہ (2005 بولائی) کو اردو میں ترجمہ کرے گی اور تمام متاثرہ افراد (صرف شکایت کنندگان نہیں) کو ایک منسلک خط کے ذریعے آگاہ کرے گی جس میں واضح طور پر بتایا گیا ہوگا کہ آباد کاری منصوبہ کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ خط میں یہ بھی تحریر ہوگا کہ حتمی آباد کاری رہنمائی نو منصوبہ پارو زبان میں دستیاب ہوگا اور اس میں معاوضے کی حتمی رقم بھی درج ہوگی۔ | 7 مارچ 2007 |

| | | |
|--------------|-----|--|
| 2007 مارچ 7 | 9- | NHA اس بات کو یقینی بنائے گی کہ معائنہ کاری کنسٹنٹ زمین کے حصول اور بحالی سے متعلق ضروری صلاحیت کے ساتھ متحرک ہو گئے ہیں تاکہ وہ مذکورہ عمل اور ذیل میں دیے گئے اقدامات کی بھرپور طریقے سے مانیٹرنگ کر سکیں۔ |
| 2007 مارچ 22 | 10- | پراجیکٹ یونٹ برائے عمل درآمد کے لیے ماہر آباد کاری/بحالی نو (کنسٹنٹ) کا تقرر۔ |
| 2007 مارچ 22 | 11- | NHA ایک کم از کم دوروزہ ورکشاپ کا اہتمام کرے گی۔ جو بحالی کے امور سے متعلق ہوگی جس میں تمام پراجیکٹ ڈائریکٹر، فیلڈ کے اسٹنٹ ڈائریکٹر ان (لینڈ مینجمنٹ) اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے منسویوں پر کام کرنے والا عملہ شامل ہوں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ تمام متعلقہ عملہ ADB کی بحالی آباد کاری پالیسی سے آگاہ ہو جائے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک ورکشاپ کے لیے ریسورس پرس فراہم کرے گا۔ |
| 2007 مارچ 22 | 12- | NHA متاثرین کے سڑک کی رخ بندی (alignment) کے از سر نو تین سے متعلق خطا کا تحریری طور پر جواب دے گی۔ کاپی ADB کو بھجوائی جائے گی۔ |
| 2007 مارچ 22 | 13- | NHA معاملے کے تمام فریقین کو معلومات فراہم کرنے کے ایک اور رائونڈ کا اہتمام کرے گی اور مشاورت کا انعقاد کرے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ تمام متاثرین بحالی منسویوں کے اثرات سے اور اس بات سے آگاہ ہو جائیں۔ ان کے نقصانات کے ازالے کے لیے کیا کیا جائے گا۔ یہی معلومات باقی ماندہ متاثرہ آبادیوں کو 31 مارچ 2007 تک فراہم کی جانی چاہئیں۔ معلومات کی ترسیل کے علاوہ NHA ان وجوہات اور عمل کو جو سڑک کے موجودہ مجوزہ راستے سے متعلق ہیں بیان کرے گی۔ یہ کوشش قابل عمل رہنماؤں اور ذمہ داروں کا جائزہ لے گی اور اس بات کا مظاہرہ کرے گی کہ NHA نے ایسے ذمہ داروں کا انتخاب کیا ہے جس سے مقامی آبادی کم سے کم متاثر ہوگی اور پیڈیز ان ٹھیکگی اور معاشی طور پر قابل عمل ہے۔ اس سرگرمی میں ممکن طور پر متاثرہ آبادیوں سے مشاورت شامل ہوگی۔ |
| 2007 اپریل 7 | 14- | NHA اپریشن ونگ میں پراجیکٹ انسر برائے بحالی نو کے نام سے ڈپٹی ڈائریکٹر کا تقرر کرے گی، جو ڈائریکٹر اور جنرل مینجر لینڈ مینجمنٹ کو رپورٹ کرے گا۔ |

| | |
|----------------------|---|
| 30 مئی 2007 | <p>15- NHA بحالی نو کے منصوبے میں ضروری تبدیلیاں کرتی رہے گی۔ بشمول (a) متاثرین کی تازہ فہرست؛ (b) ثقاری مارک کی بنیاد پر تہدیل شدہ اثرات کا جائزہ جس میں واضح طور پر بتایا گیا ہو کہ زمین اور مکانات پر مرتب ہونے والے جزوی اثرات کو کب بطور مکمل اثرات کے لیا جائے گا۔ (c) موزوں مقامی حکومت کے دفاتر کے فیصلوں کی بنیاد پر تیار شدہ حتمی شرح معاوضہ اور بجٹ؛ (d) املاک کی قدر کا تعین کرنے کا طریقہ کار جس کی مقامی حکومتوں نے بیرونی کی؛ (e) قبرستان اور گروپ کے دور دراز واقع گھروں جیسے معاملات سلجھانے کے اقدامات اور؛ (f) شدید طور پر متاثرہ افراد کے لیے بحالی روزگار کا منصوبہ جس کے لیے بجٹ مخصوص ہوگا۔ اور وقت کا تعین بھی ہوگا۔ آباد کاری منصوبے میں زمین کے حصول اور آباد کاری کے اثرات کے حوالے سے سڑک کے ذیلی حصول کی نوعیت میں پلایا جانے والا فرق بتایا جائے گا۔ جو یہ ہے۔ ایسے ذیلی حصے جہاں پر کوئی اثرات مرتب ہونے کی توقع نہیں ہے، ایسے ذیلی حصے جن کے متعلق شکایت کنندگان تشویش کا شکار ہیں، بائی پاس کے دیگر علاقے، اور وہ ذیلی حصے جن کو کشادہ کرنا ہے۔ NHA نظر ثانی شدہ آباد کاری منصوبے کو اردو ترجمے کے ساتھ تمام متاثرین تک پہنچائے گی۔ بحالی نو منصوبے کا اردو میں نیا خاصہ رجسٹر ڈاک کے ذریعے تمام متاثرہ افراد کو بھیجا جائے گا۔ حتمی بحالی نو منصوبے کے منظر عام پر آنے کے بعد NHA مقامی حکومت کی شراکت کو یقینی بناتے ہوئے حتمی مشاورات کا اہتمام کرے گی۔</p> |
| فروری 2007 سے ماہانہ | <p>16- NHA ماہانہ بنیادوں پر اس ایکشن پلان اور بحالی نو کی سرگرمیوں میں ہونے والی پیش رفت پر ایشیائی ترقیاتی بینک کو رپورٹ کرے گی۔ بحالی نو منصوبے پر عمل درآمد اور معاوضے کے ضمن میں فی الواقعہ کی بنیاد پر NHA اپنی رپورٹ میں یہ بیان کرنے کی خواہشمند ہو سکتی ہے کہ آیا کوئی ایسے ذیلی حصے ہیں جہاں بحالی نو آباد کاری سے متعلق تمام سرگرمیاں مکمل ہو چکی ہیں اور جہاں ممکنہ طور پر ترقیاتی کام کا جلد آنا ممکن ہے۔</p> |
| فروری 2007 سے ماہانہ | <p>17- NHA زمین کے حصول اور آبادی نو سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں تمام معلومات ADB کے کنسلٹنٹ کو فراہم کرے گی اور ایسی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ میں اسکے ساتھ تعاون کرے گی تاکہ ADB زمین کے حصول اور بحالی نو کے امور کی نگرانی کر سکے۔ بحالی نو منصوبے میں ہونے والی حتمی پیش رفت کی بنیاد پر NHA ایشیائی ترقیاتی بینک سے یہ استدعا کر سکتی ہے کہ وہ سڑک کے ان حصوں پر ترقیاتی کام شروع کرنے کی منظوری دے دے جہاں متاثرین کو معاوضے کی مکمل ادائیگی کر دی گئی ہو۔</p> |

| | | |
|--|--|------|
| | <p>سڑک کے ہر حصے کو جو اے کر نے سے قبل، NHA، اس ثبوت کے ساتھ سڑک جو اے کر نے کی منظوری حاصل کرے گی کہ سڑک کے اس حصے کے متاثرین معاوضہ وصول کر چکے ہیں۔ ایشیائی ترقیاتی بینک متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی کی تصدیق کرے گا اور دو ہفتوں کے اندر اندر سڑک کے مذکورہ حصے کو جو اے کر نے کی منظوری دے گا۔</p> | - 18 |
|--|--|------|

کام کی تفصیل
 ماہر سماجی ترقی/سہولت کار
 (مشاورتی عمل مرحلہ 4 تا 7 میں سہولت کاری)
 (نام فریم : 30 دن یکم مارچ اور 15 جون 2007 کے درمیان)

A- پس منظر

1- سیکشول پراجیکٹ سہولت کار کا دفتر (OSPF) ایڈیشنل ترقیاتی بنک کے اختیاط طریقہ کار مشاورتی مرحلے کا انتظام و انصرام کرتا ہے۔ (اقتصادی طریقہ کار پر مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ www.adb.org/spf OSPF کو 9 ستمبر 2006 کو پیش ہائے وے ڈولپمنٹ سیکٹور انوشٹ پروگرام پاکستان¹ (NHDSIP) کے متعلق مراسلہ وصول ہوا۔ دسمبر 2006 میں قبل از اشتقاق جانچ پڑتال سے تصدیق ہوئی کہ خطا کو شکایت تصور کیا جائے گا۔ متاثرہ افراد کا ایک گروپ جس کا تعلق (i) - بہتی کچھ وضع دوا ہے (ii) - بہتی بھرا نوابی موضع تلیری اور (iii) محمود ٹیکسٹائل موضع تلیری کی قریبی آبادی سے ہے۔ نے خیر میں NHA کے کام متعدد خطوط کے ذریعے اپنی اس تشویش سے آگاہ کیا ہے۔ کہ مظفرگڑھ ہائی پاس جو کہ N-70 مظفرگڑھ سڑک کو کشادہ کرنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔ ان کی گھروں سے بے دخلی کا سبب بنے گا۔ یہ گروپ خود کو کمیٹی برائے متاثرین تک مظفرگڑھ ہائی پاس کہلاتا ہے اور اس کے 53 ارکان ہیں OSPF نے جنوری 2007 کے اوائل میں ایک اشتقاق مشن کا اہتمام کیا اور 29 جنوری 2007 کو تعین کیا کہ یہ خطا شکایت کے درجے پر پورا تارتا ہے۔ شکایت کنندگان نے جو معاملات سامنے لائے وہ یہ ہیں (i) - سڑک کا متبادل رخ پر مشتمل ڈیرائن تاکر ان کو بے دخلی سے پہلایا جائے (ii) - زمین کے حصول و آباد کاری کے عمل میں مکمل شفافیت، اور ان دو عناصر سے متعلق جاری سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور (iii) زمین اور دیگر املاک کا مارکیٹ نرخوں پر مکمل معاوضہ جو یک مشت اور زمین کے قبضے سے پہلایا دیا گیا جائے۔

2- NHDSIP پاکستان میں قومی شاہراہ ترقیاتی شعبہ کی سرمایہ کاری کے پروگرام کا مقصد علاقائی رابطے جوڑنا اور معاشی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اس کے لیے درج ذیل طریقے اختیار کئے جائیں گے۔ (i) قومی ادارہ برائے شاہراہ کی ادارہ جاتی استعداد کو بڑھا کر (ii) سڑکوں کے شعبے میں نئی پالیسیاں متعارف کروا کر، اور (iii) قومی شاہراہ کے جال کے انتہائی اہم اور تنگ حصوں میں بہتری لاکر اس سرمایہ کاری کا منصوبہ ذیلی منصوبوں کے تین مرحلوں پر مشتمل ہے۔ ان نمونہ جاتی منصوبوں کا پہلا مرحلہ مجموعی طور پر 378 کلومیٹر لمبائی پر مشتمل ہے۔

پہلے مرحلے کا ایک مقام قومی شاہراہ نمبر 70 (N_70) ملتان مظفرگڑھ، پنجاب ہے۔ قرضے کے معاہدے پر 14 جون 2006 کو دستخط ہوئے اور یہ قرض 27 جولائی 2006 سے موثر ہو گیا۔ وسطی و مغربی ایشیا کی انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ (NHDSIP) منصوبہ کی نگرانی کر رہی ہے۔ آبادی کاری/بھائی کے منصوبے کا مسودہ جو قومی ادارہ ہائے شاہراہات نے ذیلی منصوبے N-70 ملتان مظفرگڑھ کے تفصیلی ڈیزائنوں کے جائزے کے بعد جولائی 2005 میں تیار کیا ہے، ایشیائی ترقیاتی بینک کی ویب سائٹ 2 پر دیکھا جاسکتا ہے۔ اس میں N-70 ملتان مظفرگڑھ ذیلی منصوبے کی سڑک اور ہائی پاس شامل ہے اور بتایا گیا ہے کہ نئے ہائی پاس کے لئے زمین حاصل کرنا ہوگی۔

3۔ شکایت کی اہلیت کا تعین کرنے کے بعد OSPF نے نظر ثانی اور جائزہ رپورٹ تیار کی ہے۔

B۔ سرگرمی کے مقاصد

4۔ اس سرگرمی کے یہ مقاصد ہیں۔ (i)۔ شکایت کنندگان کو مشاورتی عمل، مرحلہ 4 (نظر ثانی و جائزہ) سے 7 (لاٹھی عمل پر عمل درآمد) کے بارے میں رہنمائی فراہم کرنا (ii)۔ تینوں فریقوں، شکایت کنندگان NHA اور CWID کے عملی اقدامات پر اتفاق رائے کی راہ ہموار کرنا اور (ii) عملی اقدامات پر عملدرآمد کا مشاہدہ اور مشورہ دینا

C۔ کسٹمنٹ کا کام اور ذمہ داریاں

5۔ کسٹمنٹ OSPF کے قریبی تعاون اور اس کی طرف سے غیر جانبدار اور انصاف پسند تیسرے فریق کا کردار ادا کرتا ہے۔ اسے اختلافی معاملات حل کرنے کا کام تینوں فریقوں کے درمیان اختلافات کی صورت میں فیصلہ چھوڑنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے۔ اس کا کام فریقین کو مدد فراہم کرنا ہے۔ تاکہ وہ شکایت کنندگان کے تحفظات کے قابل قبول حل تک پہنچ سکیں۔

D۔ مخصوص ذمہ داریاں

- 6۔ کسٹمنٹ درج ذیل امور نٹنائے گا۔
- (i)۔ شکایت کنندگان سے قریبی رابطہ رکھے گا۔ اس بات کو یقین بنائے گا کہ وہ نظر ثانی و جائزہ رپورٹ یا کوئی دوسری دستاویز جس کے لئے فیصلے درکار ہوتے ہیں اچھی طرح سمجھ گئے ہیں اور اس کی کچھ بوجھ کی بنیاد پر اپنے فیصلے کر رہے ہیں۔ وہ شکایت کنندگان کو ان کے فیصلوں کے اثرات سے بھی آگاہ کرے گا۔
- (ii)۔ نظر ثانی و جائزہ رپورٹ اور کسی دوسری دستاویز کے بروقت اور درست اردو ترجمہ اور اردو سے انگریزی ترجمہ جیسا کہ ضرورت ہو کو یقینی

بنائے گا۔ ان دستاویز میں ای میل، ٹیکس یا دیگر متعلقہ خط و کتابت شامل ہوگی۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ فریقین ایک دوسرے کی بات سمجھتے ہیں۔

- (iii) - شکایت کنندگان کو نظر ثانی و جائزہ رپورٹ کی وضاحت پیش کرنا اور OSPF کو نتائج کی ایک مختصر دستاویز فراہم کرنا۔
- (iv) - شکایت کنندگان کی مدد کرنا تاکہ وہ نظر ثانی و جائزہ رپورٹ کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔
- (v) - فریقین کی ایک روزہ مجوزہ مشاورت کو ڈیزائن کرنا، تیار کرنا، انعقاد اور کارروائی کا اندراج کرنا بشمول (لا جیک، دعوت نامے، مقبول جگہ برائے میٹنگ کی نشاندہی)
- (vi) - اس بات کو یقینی بنانا کہ لائحہ عمل کے دوران تینوں فریقین نے بنیادی اصولوں پر بحث کر لی ہے۔ انہیں تسلیم کر لیا ہے۔ اور ان کی بیرونی کر رہے ہیں۔

- (vii) - یقینی بنانا کہ فریقین، شکایت کنندگان، NHA اور CWID معاہدوں پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور نیک نیتی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
- (viii) - صورتحال میں تبدیلیوں پر OSPF سے بحث کرنا اور متبادل اقدامات (اگر ضرورت ہو) کے بارے میں تجاویز پیش کرنا۔
- (ix) - اس امر کو زمرہ یقینی بنانا کہ فریقین عمل میں پھر پورے شرکت پر رضامند ہیں اور اوقات پر متفق ہیں۔
- (x) - لائحہ عمل کے نفاذ کے ضمن میں تینوں فریقوں کی دیا شدہ آوری اور نیک نیتی پر مبنی کوششوں کو دوبارہ سے یقینی بنانا۔
- (xi) - اس بات کو یقینی بنانے کا۔ کہ تمام فریقوں کی بات سن لی گئی ہے۔ اور مشاورتی عمل کے دوران ان کی رائے کو احترام دیا گیا ہے۔ اور اس پر غور و فکر کیا گیا ہے۔

(xii) - لائحہ عمل کے نفاذ کے لئے ضروری معاہدے کے لئے سہولت کاری، مثال کے طور پر فریقین کی نمائندگی، مناسب مقامات اور اوقات برائے اجلاس

(xiii) - سہولت کاری کے عمل میں ہونے والی پیش رفتوں سے متعلق OSPF کو بروقت معلومات فراہم کرے گا۔ اور اس سے قریبی تعاون کرے گا۔

(xiv) - فریقین کی مشاورت اور اس کے نتائج سے متعلق رپورٹ تیار کرے گا۔ اور کوئی بھی ایسی دستاویز تیار کرے گا جس کی ضرورت ہو یا فریقین ضرورت محسوس کرتے ہوں۔

(xv) - مشاورتی عمل مرحلہ 4 تا 7 کی حتمی رپورٹ کی تیاری بشمول عمل کے اختتام کے بارے میں سفارشات (مرحلہ 8)

7۔ کسٹمنٹ سوشل سائنسز میں پوسٹ گریجویٹ سطح کی تعلیمی قابلیت رکھنا ہوگی/گا۔ اور اسے کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے معاملات کا بہترین تجربہ ہوگا اور وہ پاکستان میں کام کا تجربہ اور علم رکھنا ہوگا/گی۔ اسے بول چال خط و کتابت میں مہارت حاصل ہونی چاہیے اور وہ تجربہ کرنے کی صلاحیت کا / کی حامل ہونا چاہیے۔ وہ شن لیڈر کے ہمراہ اس بات کو یقینی بنانے کا/گی کہ حقائق کی مکمل اور متوازن چھان بین کی گئی ہے۔ کسٹمنٹ ایک روزہ مشاورت یا کسی دوسری ضرورت کے لئے ایک قانون سہولت کار، دو مترجم/بات پہنچانے والوں (ایک خاتون ایک مرد) اور دو ریکارڈر مرتب کرنے والوں (ایک مرد، ایک عورت) کا تقرر کرے گا۔

بنیادی اصول

مذاکرات کے عمل میں شریک تمام فریقوں کے رابطوں کے سلسلے میں درج ذیل امور تجویز کئے گئے۔ مذاکرات عمل کے فریقین کو کہا گیا ہے کہ ان کے نزدیک اگر مزید اصول اہم ہیں تو وہ ان کا اظہار کر سکتے ہیں۔ انہیں موجودہ اصولوں میں تبدیلیاں تجویز کرنے کی بھی پیشکش کی گئی ہے۔

- i - ایک وقت میں صرف ایک ہی فریڈ لے گا۔ اور جب کوئی فریڈ بول رہا ہو تو کوئی اسے نہیں نوکے گا۔
- ii - ہر فریڈ بولنے سے پہلے تھوڑی دیر تو وقف کرے گا تاکہ سہولت کار اسکی شناخت کرے۔
- iii - ہر فریڈ دوسروں کے کانٹہ نظر بیان کرنے کے بجائے اپنا اپنی تنظیم کا موقف پیش کرے گا/گی
- iv - وقت کی کمی اور زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کی غرض سے شرکا کو موضوع سے نہیں ہٹائیں گے اور اپنے تاثرات کو مختصر الفاظ میں بیان کریں گے۔
- v - تمام افراد ذاتی حملوں سے گریز کریں گے۔ ایجنڈے پر عمل پیرا ہونے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور طویل گفتگو اور زبردست بحث معاملے سے ہٹنے سے اجتناب برتیں گے تاکہ گفتگو تیزی رہے اور موضوع سے نہ ہٹے۔
- vi - مختلف فریقوں کی پیشاورتیں کھلی ہوتی ہیں اور ان کی کاروائی عام لوگوں کو دستیاب ہوتی ہے۔ بشرطیکہ شرکا ماس کے برعکس فیصلہ کر لیں تاکہ ہم میڈیا کے ارکان کو مدعو نہیں کیا جائے گا تاکہ کھلی اور عام بحث ہو سکے۔
- vii - سہولت کار ٹیم بنیادی اصولوں جب شرکا انہیں تسلیم کر لیں، کے الفاظ میں مدد فراہم کرے گی۔ ٹیم سہولت کاری کے دوران غیر جانبدار رہے گی۔
- viii - فریقین کی مشاورت کے بعد سہولت کار ٹیم OSPF کی رہنمائی میں نتائج پر مبنی رپورٹیں اردو اور انگریزی میں تیار کرے گی اور تمام فریقین کو ارسال کرے گی۔

مشاورتی عمل اور شیڈول

| | |
|---|--|
| | مرحلہ 4: نظر ثانی و جائزہ |
| کیم مارچ 2007 | نظر ثانی اور جائزہ رپورٹ، انگریزی متن |
| 11 مارچ 2007 | اردو میں ترجمہ رپورٹ جسے کی پرنٹل انداز 10 یوم |
| 11 مارچ 2007 / نوٹ پالیسی کے مطابق حکومت اس سٹیج پر رپورٹ حاصل نہیں کرتی۔ | OSPF نظر ثانی و جائزہ رپورٹ (RAR) ایٹائی ٹریٹیو بنک کے سربراہ کو بھیجا تا ہے۔ نسل برائے نائب سربراہ رپورٹ شکایت کنندگان اور انفراسٹرکچر ڈویژن وسطی و مغربی ایشیا ڈیپارٹمنٹ (CWID) کو بھیجوائی جاتی ہے۔ |
| 20 تا 22 مارچ 2007 | OSPF رپورٹ کی وضاحت کے لئے علاقہ کی آبادیوں (Communities) میں جانے گا۔ |
| | مرحلہ 5: مشاورتی عمل جاری رکھنے کے متعلق شکایت کنندگان کا فیصلہ یا فیصلوں کی بیرونی ازمرو جائزہ کی درخواست کے پالیسی کے مطابق 7 یوم |
| 29 مارچ 2007 | شکایت کنندگان نظر ثانی و جائزہ رپورٹ کے متعلق رضامندی کے اظہار اور اس کی حکومت کو تیل پر فیصلے کرتے ہیں۔ |
| 29 مارچ 2007 | OSPF کنسلٹنٹ کو شکایت کنندگان کے فیصلے سے اردو اور انگریزی میں آگاہ کرتا ہے۔ |
| | OSPF، CWID کو مطلع کرتا ہے اور نظر ثانی و جائزہ رپورٹ حکومت کو پیش کرنے کے لئے اس کی رضامندی کے حصول کی درخواست کرتا ہے۔ |
| | OSPF حکومت کو نظر ثانی و جائزہ رپورٹ فراہم کرتا ہے بشرطیکہ حکومت دلچسپی کا اظہار کرے اور CWID اور شکایت کنندگان کو اس پر اعتراض نہ ہو۔ |
| | مرحلہ 6: شکایت کنندگان اور آپریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے SPF کی چھان بین پر تبرے۔ 14 یوم |
| | SPF کی صدر کو سفارشات۔ تبرہ وصول ہونے کے بعد 7 یوم |
| 13 اپریل 2007 | شکایت کنندگان رپورٹ پر رائے فراہم کرتے ہیں۔ |
| 18 اپریل 2007 | OSPF کنسلٹنٹ شکایت کنندگان کو اپنی آراء اردو میں مرتب کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ ان کو انگریزی میں ترجمہ کر کے OSPF کو بھیجا تا ہے۔ |

| | |
|--|--|
| 2007 اپریل 20 | OSPF کو توجہ شدہ تیسرہ وصول ہوتا ہے۔ |
| مارچ کے اختتام سے 13 اپریل 2007 | CWID حکومت سے رپورٹ پر بحث کرنے کا خواہش مند ہو سکتا ہے۔ |
| 2007 اپریل 13 | CWID رپورٹ پر رائے فراہم کرتا ہے۔ |
| چوتھا ہفتہ اپریل 2007 | OSPF ایٹائیٹر ترقیاتی بنک کے صدر کو سفارش کرتا ہے۔ ☆ عمل کو جاری رکھنے کا فیصلہ متوقع نتائج کا حامل ہے یا نہیں ☆ اگر ہتھیار لگائے گئے تو اس کے لئے تجاویز نظر ثانی و جائزہ رپورٹ شکایت کنندگان اور CWID اور OSPF کی تجاویز سے لی جائیں |
| دوسرا ہفتہ مئی 2007 مجوزہ لائحہ عمل سہولت کاری کے ساتھ باقاعدہ عوامی تعارفی سیشن | OSPF فریقین کی ایک روزہ مشاورت کے دوران لائحہ عمل کی تیاری میں سہولت کاری کا کردار ادا کرے گا۔ ☆ شریک پارٹیاں: شکایت کنندگان CWID۔ سہولت کاری کے ساتھ بشمول نفاذ کے لئے کنسلٹنٹس، مقامی حکومت |
| | مرحلہ 7: لائحہ عمل کا نفاذ۔ نام فریم جس کا انحصار متفقہ سرگرمیوں پر ہوگا اور جس پر تمام فریق اتفاق کرتے ہوں۔ |
| | مرحلہ 8۔ مشاورتی عمل کا اختتام |

